صرف احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کے لئے

سوموار 25۔اپریل 2016ء

روزنامہ

1913ء سے جاری شدہ

FR-10

الفضل

The ALFAZL Daily

ٹیلی فون نمبر 047-6213029

web: http://www.alfazl.org
email: editoralfazl@gmail.com

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

سوموار 25۔اپریل 2016ء 17رجب 1437ہجری 25شہادت 1395ہش جلد 66-101 نمبر 94

مجسم سچائی

معروف سماجی لیڈر مس اینی بیسنٹ پریذیڈنٹ تھیوسوفیکل سوسائٹی مدراس نے لکھا تھا کہ۔

’’پیغمبر اعظمؐ کی جس بات نے میرے دل میں عظمت اور بزرگی قائم کی ہے وہ ان کی وہ صفت ہے جس نے ان کو ان کے ہم وطنوں سے الامین کا خطاب دلوایا کوئی صفت اس سے افضل نہیں ہوسکتی اور کوئی بات اس سے زیادہ مسلم اور غیر مسلم دونوں کے لئے اشترا کاً لائق اتباع نہیں ایک ذات جو مجسم سچائی ہو اس کے اشرف ہونے میں کیا شک ہے۔ایسا ہی شخص مستحق ہوتا ہے کہ پیغام حق کا حامل بنے۔‘‘

(رسالہ نظام المشائخ۔ بحوالہ: برگزیدہ رسول غیروں میں مقبول صفحہ 25)

ارشادات عالیہ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع

حقیقت یہ ہے کہ سچائی کے بغیر کسی قوم کی تربیت ممکن نہیں۔ ہماری گلیوں میں، ہمارے گھروں میں بچے جھوٹ بولتے پھرتے ہیں۔جھوٹے ڈراوے دیتے ہیں۔ جھوٹی کہانیاں سنتے ہیں۔ جھوٹی کہانیاں سناتے ہیں۔ ایکسائٹ (Excite) کرنے کے لئے یعنی پھل کیا ہے کہ ایکسائیٹ ہوگئے۔ ذرا تھوڑی دیر کے لئے ہاہا ہوگیا۔اس نے کہا۔جی فلاں ممانی گھر میں آ گئیں۔ بچے دوڑے دوڑے واپس آئے کہ اوہو میں تو مذاق کر رہا تھا۔تم پاگل بن گئے۔ میں نے پاگل بنا دیا۔ حالانکہ وہ خود پاگل بن رہا ہوتا ہے۔ان لوگوں کے متعلق اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔ ...... (البقرۃ:10) لوگوں کو پاگل بنا رہے ہوتے ہیں۔لیکن آپ پاگل بن رہے ہوتے ہیں۔ کہتے ہیں یہ بیوقوف لوگ ہیں جو مومن ہیں اور سچ بولنے والے ہیں۔...... (سورۃ البقرۃ:14) بیچارے آپ بیوقوف ہیں۔ دوسرے کو کیا بیوقوف بنا سکتے ہیں۔اُن کو پتہ نہیں کہ اصل قیمت کہاں ہے۔کس چیز میں ہے۔وہ سچائی میں ہے۔

پس جھوٹے مذاق بھی نہ کریں۔ بالکل برداشت نہ کریں۔ ہنسیں نہیں۔کوئی بچہ جھوٹ بول کر مذاق اڑاتا ہے تو اسے کہیں کہ یہ تم نے کیا حرکت کی ہے۔ یہ کوئی مذاق ہے۔ یہ تو تم نے جھوٹ بولا ہے۔ گند کھایا ہے یعنی ہمیں لطف دینے کے لئے آپ نے گند کھا لیا۔نہ تمہیں لطف آیا نہ ہمیں لطف آیا۔کبھی کسی نے یہ مذاق کیا ہے کہ مہمان آیا ہے۔اس کی خدمت کرنی ہے تو میں تھوڑا سا گند کھا لیتا ہوں۔ مہمان بڑا خوش ہو جائے گا۔ جھوٹ پر منہ مارنا اور جھوٹ بول کر کسی کو ایکسائٹ کرنے کی کوشش کرنا بالکل ایسا ہی ہے کہ آپ گند کھا کر گویا اپنے خیال میں دوسرے کو لذت پہنچا رہے ہیں۔ اگر اس میں ذرا بھی عقل ہوگی تو وہ اس گند سے لذت حاصل نہیں کرے گا۔ گندہ ہی ہوگا تو لذت حاصل کریگا۔اس لئے یہ باتیں آپ کی شان کے خلاف ہیں۔ ......اس وقت ساری قوم جھوٹ کے پیچھے چل پڑی ہے۔لوگ اتنا جھوٹ بول رہے ہیں کہ اس کا کوئی حساب ہی باقی نہیں رہا ہے۔ بے حساب جھوٹ بولا جا رہا ہے۔......جس طرح ماں نے دودھ پلایا ہو اور انسان سمجھے کہ یہ میرے لئے سب سے پاکیزہ غذا ہے، اس طرح ماں کے دودھ کی طرح جھوٹ کو اپنی غذا بنا لیا گیا ہے اور کوئی روکنے والا نہیں۔کوئی ٹوکنے والا نہیں۔کوئی سمجھانے والا نہیں کہ تم کیا کر رہے ہو۔سب اسی میں لذت پاتے ہیں۔ ان بیچاروں کے مقدر میں یہی ہے۔ لیکن ہم نے ان کا مقدر بدلنا ہے۔ہم اس لئے پیدا کئے گئے ہیں کہ ان کے دکھ دور کریں۔ صرف اس بات پر راضی نہ ہوں کہ ہم سچے ہیں۔ اس بات پر دکھ اٹھائیں کہ یہ سچے کیوں نہیں ہیں۔ان کے گند کی بھی تکلیف اٹھائیں۔

اب یہ ایک فطرتی بات ہے۔ دیکھ لیں اگر کوئی گند کھا رہا ہو تو کیا آپ کو تکلیف نہیں پہنچتی؟ اگر آپ کی فطرت پاکیزہ ہے، سچی ہے تو آپ کے سامنے کوئی گند کھائے تو آپ کو کتنی کراہت آتی ہے۔ بعض بچوں کا ناک گرتا ہے تو سانس کو اوپر کھینچ کر کھا ہی جاتے ہیں۔ دوسرے بچے کھانا کھا رہے ہوں تو یہ دیکھ کر ان کو الٹی آ جاتی ہے۔ کہتے ہیں کہ کیسی غلیظ حرکت کی ہے۔ کیسا گندا کام کیا ہے۔ انگلی سے ناک سے چوہے نکال رہے ہیں اور اسی طرح کھانا کھانے لگ جاتے ہیں۔ اس سے آپ کو مزہ تو نہیں آتا۔ آپ کی بھوک تو نہیں تیز ہو جاتی۔ منہ میں پانی تو نہیں بھر آتا۔ آپ یہ تو نہیں کہتے کہ چلو کوئی بات نہیں۔ میں تو اس طرح نہیں کر رہا۔ ایسا بچہ پاس بھی بیٹھا ہوگا تو آپ کا کھانا حرام ہو جائے گا۔ آپ کو تکلیف پہنچے گی۔ پس یہ ہے سچائی کے ساتھ سچا تعلق۔ جب قوم جھوٹی ہو رہی ہو اور آپ نے اس کو ٹھیک کرنا ہو تو ان کے دکھ کو آپ حقیقتاً محسوس کرتے ہیں۔ جس گندگی میں وہ مبتلا ہوتے ہیں اس کی کراہت آپ کو زیادہ تلخ محسوس ہوتی ہے۔ لیکن ان کو تو کوئی احساس ہی نہیں ہوتا۔ ان کو تو پتہ ہی نہیں ہوتا کہ وہ کیا کر رہے ہیں۔ اس لئے ہمارے مقدر میں ان کا دکھ اٹھانا بھی لکھا گیا ہے۔ اگر آپ ان کو صاف کریں گے تو گویا اپنا دکھ دور کریں گے۔

(الفضل 16 جولائی 1983ء)

داخلہ جامعہ احمدیہ

وہ مخلص نوجوان جو میٹرک کا امتحان دے چکے ہیں اور جامعہ احمدیہ میں داخلہ کے خواہشمند ہیں اپنی درخواستیں وکیل التعلیم کے نام مقررہ فارم پر بھجوائیں۔ داخلہ فارم یا اس کی فوٹو کاپی مکرم امیر صاحب ضلع سے حاصل کی جا سکتی ہے۔ نیز یہ فارم براہ راست وکیل التعلیم کے نام خط لکھ کر بھی منگوایا جا سکتا ہے۔

(وکیل التعلیم تحریک جدید ربوہ)

نتیجہ مقابلہ مضمون نویسی

مجلس انصاراللہ پاکستان کے زیر اہتمام ہونے والے مقابلہ مضمون نویسی برائے سہ ماہی چہارم 2015ء بعنوان ’’انصاراللہ اور خدمت خلق‘‘ میں اول مکرم صفدر نذیر صاحب گولیکی دارالعلوم شرقی نور ربوہ، دوم مکرم محمد حنیف شمس صاحب گلزار ہجری کراچی اور سوم مکرم مبشر احمد صاحب دارالفتوح غربی ربوہ رہے ہیں۔ جبکہ حوصلہ افزائی کا انعام مکرم محمد افضل قمر صاحب گلشن پارک لاہور کو دیا گیا ہے۔اللہ تعالیٰ یہ اعزاز ان سب کیلئے مبارک کرے۔آمین

(قائد تعلیم مجلس انصاراللہ پاکستان)

عنوان مقابلہ مضمون نویسی

مجلس انصاراللہ پاکستان کے زیر اہتمام مقابلہ مضمون نویسی سہ ماہی دوم 2016ء کا عنوان ’’حضرت مسیح موعود کا مقام‘‘ ہے۔ مضمون کے الفاظ کی تعداد 3 تا 4 ہزار ہے۔ زیادہ سے زیادہ انصار بھائیوں سے اس مقابلہ میں شمولیت کی درخواست ہے۔ مضامین قیادت تعلیم مجلس انصاراللہ پاکستان میں 30 جون 2016ء تک پہنچا کر ممنون فرمائیں۔

(قائد تعلیم مجلس انصاراللہ پاکستان)

پبلشر و پرنٹر: طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ .... مطبع: ضیاء الاسلام پریس .... مقام اشاعت: دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ .... قیمت 6 روپے

تاریخ احمدیت کا ایک ورق — 20 — مکرم عبدالقدیر قمر صاحب

اٹلی میں احمدیہ مشن کا آغاز 1937ء

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کے حکم پر مکرم ملک محمد شریف صاحب سپین سے 21 جنوری 1937ء کو اٹلی کے دارالسلطنت روما پہنچے۔ سپین میں بمباری کے دوران آپ کے پاؤں میں بم کے بعض ٹکڑے گھس گئے تھے۔ اس کے لئے آپ کئی ماہ ہسپتال میں داخل رہے۔ جونہی اللہ تعالیٰ نے آپ کو شفا عطا فرمائی آپ نے پوری توجہ زبان سیکھنے اور احمدیت کی اشاعت کے لئے وقف کردی۔ 1940ء تک آپ چند باوقار اور خلیق انسانوں کو احمدیت میں داخل کرنے میں کامیاب ہو چکے تھے۔ جن کی تعداد تیس کے قریب تھی۔

1940ء سے 1944ء تک آپ کو قیدی کیمپوں میں رہنا پڑا۔ آپ نے اس موقعہ سے بھی فائدہ اٹھایا اور یہاں بھی پیغام احمدیت پھیلاتے رہے جس کے نتیجہ میں چار افراد کو احمدیت قبول کرنے کی توفیق ملی۔ ان میں ایک محترمہ سلیمہ خاتون صاحبہ بھی تھیں جن سے محترم ملک صاحب کی شادی بھی ہوئی۔

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے دو مزید مشنریز کو آپ کی مدد کے لئے روانہ فرمایا اور آپ کو وہاں کا امیر مقرر فرمایا۔

مجمع میں پیغام حق

ایک دن آپ مسینہ کی بندرگاہ کے قریب ایک پرانے زمانے کی یادگار کے سامنے جو ایک مسجد کے مشابہ تھی سوز وگداز میں ڈوبی دعا کر رہے تھے جب آپ دعا سے فارغ ہوئے تو دیکھا ایک بڑا مجمع آپ کے اردگرد اکٹھا ہو چکا ہے۔ آپ نے ان سے پوچھا کہ یہ عمارت کیسی ہے؟ انہوں نے بتایا کہ یہ پرانے زمانے کی مسجد ہے تب آپ نے انہیں رقت انگیز آواز میں مخاطب کیا اور کہا دیکھو! وہ کیا مبارک دور تھا جب تمہارے والدین دین حق میں شامل تھے۔ کاش آپ میں سے کوئی اس زمانے کی یاد تازہ کرکے دین حق کی طرف متوجہ ہو؟ تب ایک نوجوان آگے بڑھا اور اس نے احمدیت قبول کرنے میں دلچسپی لی۔ اس کا دینی نام محمود رکھا گیا۔

آپ ایک فوٹوگرافی کی دکان پر فوٹو بنوانے گئے تو وہ آپ کی طرف ٹکٹکی لگا کر دیکھنے لگا۔ آپ نے اس سے پوچھا کیا آپ مجھ سے کچھ دریافت کرنا ہے۔ اس پر وہ کہنے لگا۔ عرصہ ہوا میں نے اور میری بوڑھی والدہ نے ایک ہی رات ایک ہی خواب دیکھی۔ جس میں ایک جلیل القدر انسان حاضرین سے مخاطب ہو کر دین حق کی خوبیاں بتا رہے تھے۔ آپ کے اردگرد اشخاص موجود تھے۔ مگر ان میں سے دو کی شکلیں مجھے اچھی طرح یاد ہیں۔ ایک کا چہرہ گول اور موٹے نقش تھے اور دوسرے انسان کا چہرہ بہت نورانی تھا اور ان اشخاص کے قریب آپ موجود تھے۔ باتوں باتوں میں اس جلیل القدر انسان نے آپ کی طرف اشارہ کرکے کہا کہ اگر اطالیہ میں آپ لوگوں کو دین حق سمجھنے کی ضرورت ہو تو اس شخص سے اپنا رابطہ قائم کرلیں، آپ چاہیں تو اپنی والدہ صاحبہ کو بھی یہیں بلالیتا ہوں۔ تا وہ بھی اس خواب کی تصدیق کردیں۔ چنانچہ آپ کی والدہ بھی وہیں پہنچ گئیں اور اس طریق پر آپ نے بھی اسی بات کی تصدیق کی۔ جو فوٹوگرافر نے بتائی تھی۔ محترم ملک صاحب نے انہیں سلسلہ کا البم کھول کر دکھایا۔ جونہی ان کی نظر حضرت مسیح موعود کے فوٹو پر پڑی۔ تو بول اٹھا کہ یہی وہ جلیل القدر انسان تھے۔ پھر حضرت خلیفۃ المسیح الاول کا فوٹو دیکھ کر کہنے لگا آپ ہی موٹے نقوش والے ہیں اور پھر حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کا فوٹو دیکھ کر بتانے لگا کہ یہی وہ انسان ہیں جن کا چہرہ بہت نورانی تھا۔

(تاریخ احمدیت جلد 7 ص343)

1949ء میں آپ کچھ عرصہ کے لئے پاکستان آئے اور ایک سال کے بعد واپس اٹلی چلے گئے جہاں 1955ء تک خدمات سلسلہ بجالاتے رہے۔ ان ایام میں آپ کو امان اللہ خان سابق بادشاہ افغانستان، شاہ ایران، ملکہ الزبتھ اور ان کے خاوند پرنس فلپ اور ڈاکٹر سکارنو کو پیغام احمدیت پہنچانے کا بھی موقع ملا۔

(تاریخ احمدیت جلد 7 ص344)

☆..............☆..............☆

اٹلی اور اس کا ماحول

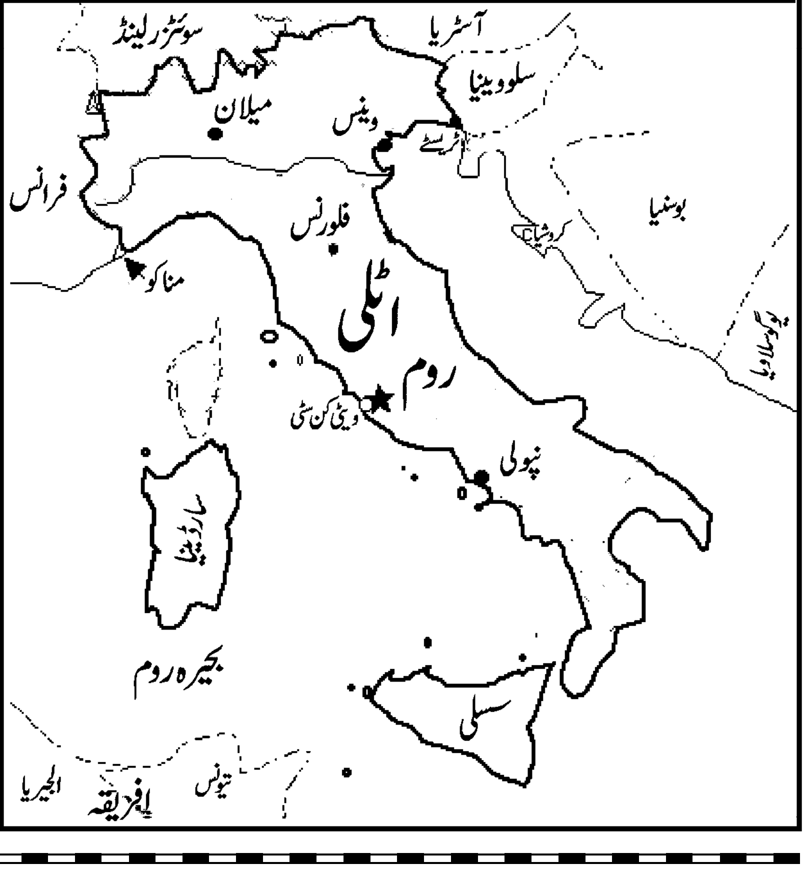

بدر کی لڑائی میں خلق عظیم کے نمونے

حضرت مسیح موعودؑ شردھے پرکاش دیوجی کا ذکر کرتے ہوئے فرماتے ہیں:

"برہمو صاحب کا نام پرکاش دیوجی ہے جو براہمو دھرم لاہور کے پرچارک ہیں اور کتاب کا نام سوانح عمری حضرت محمد صاحب ہے اور اس پُرآشوب زمانہ میں کہ ہر ایک فرقہ خواہ آریہ ہیں خواہ پادری صاحبان دیدہ دانستہ کئی طور کے افترا کرکے ہمارے سیّد و مولیٰ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی توہین اور اسلام کی تحقیر کو بڑا ثواب کا کام سمجھ رہے ہیں ایسے وقت میں آریہ قوم میں سے ایسا منصف مزاج پیدا ہونا جو برہمو مذہب رکھتے ہیں نہایت عجیب بات ہے مؤلف کتاب نے اپنی دیانت داری اور انصاف پسندی اور حق گوئی اور بے تعصبی کا عمدہ نمونہ دکھلایا ہے۔ میرے نزدیک مناسب ہے کہ ہماری جماعت کے لوگ ایک ایک نسخہ اس کتاب کا خرید لیں۔"

(چشمہ معرفت روحانی خزائن جلد 23 صفحہ 255)

شردھے پرکاش دیوجی اپنی کتاب "سوانح عمری حضرت محمدؐ صاحب بانی اسلام" میں بدر کی لڑائی کے حوالہ سے لکھتے ہیں:۔

"قریش کے جتنے آدمی پکڑے گئے تھے ان میں سے صرف دو ایسے تھے جن کا رہا ہونا سینکڑوں بندگانِ خدا کے خون کا موجب تھا۔ اس لئے وہ اس ملک کے قواعد جنگ کے مطابق قتل کئے گئے اور باقی سب قیدیوں کا خون معاف کیا گیا اور وہ مختلف شرائط پر چھوڑ دیئے گئے۔ بعضوں سے تاوان لیا گیا۔ بعضوں نے یہ وعدہ کیا کہ آئندہ ہم کبھی مسلمانوں کو نہیں ستائیں گے اور ان کے مقابلے میں نہیں آئیں گے۔ اس لڑائی میں بعض عالم لوگ بھی گرفتار ہوئے تھے۔ وہ اس شرط پر رہا کئے گئے کہ مدینہ میں کچھ عرصہ تک اہل اسلام کے لڑکوں کو پڑھائیں اور پھر کچھ عرصہ کے بعد اپنے وطن کو واپس چلے جائیں۔ ادھر مسلمانوں کو سخت تاکید کی گئی کہ ان قیدیوں کو قیدی نہ سمجھیں بلکہ ان کے ساتھ بھائیوں کی طرح سلوک کریں اور عزت واحترام سے رکھیں۔ چنانچہ جب تک یہ قیدی مسلمانوں کے پاس رہے مسلمانوں نے ان کی خاطر و تواضع کی اور ان کو کسی قسم کی تکلیف نہیں ہونے دی۔ جب ان قیدیوں میں سے سب سے پہلا قیدی رہائی پاکر مکہ میں آیا تو اہل اسلام کی نسبت اس نے اپنی یہ رائے ظاہر کی کہ خدا ان کا بھلا کرے وہ ہم کو سواری دیتے تھے اور خود پیادہ پا چلتے تھے۔ وہ ہم کو گیہوں کی روٹی کھانے کو دیتے تھے اور آپ کھجوریں کھا کر گزارہ کرتے تھے۔

اس لڑائی میں دو قیدیوں کے قتل کرنے سے معترضین نے محمدؐ صاحب پر سخت الزام لگایا ہے اور اسے شان پیغمبری کے خلاف ٹھہرایا ہے مگر الزام لگاتے وقت سب پہلوؤں کو دیکھنا چاہیئے۔ اگر وہ دو مجرم زندہ رہتے اور بیشمار بندگانِ خدا کے خون بہتے تو اس خونریزی کا کون ذمہ دار ہوتا؟"۔

(سوانح عمری حضرت محمد صلعم صاحب بانی اسلام صفحہ 71-70۔ از شردھے پرکاش دیوجی۔ پبلشر: نرائن دت سہگل اینڈ سنز بک سیلرز لاہور۔ ایڈیشن دہم)

کسی سے عداوت نہیں

31 راگست 1924ء کو کابل میں حضرت مولوی نعمت اللہ خان صاحب کو شہید کردیا گیا اس وقت حضرت مصلح موعود لندن میں تھے۔ آپ نے اس موقع پر ایک جلسہ سے خطاب کرتے ہوئے فرمایا۔

باوجود اس کے لمبے عرصہ ظلم کے میں اپنے دل میں افغان گورنمنٹ اور اس کے حکام کے خلاف جذبات نفرت نہیں پاتا۔ اس کے فعل کو نہایت برا سمجھتا ہوں۔ مگر میں اس سے ہمدردی رکھتا ہوں اور وہ میری ہمدردی کی محتاج ہے اگر کوئی شخص یا اشخاص اخلاقی طور پر اس حد تک گر جائیں کہ ان کے دل میں رحم اور شفقت کے طبعی جذبات بھی باقی نہ رہیں۔ تو وہ یقیناً .... ہماری ہمدردی کے زیادہ محتاج ہیں۔ میں نے آج تک کسی سے عداوت نہیں کی اور میں اپنے آپ کو اس واقعہ کی بناء پر خراب کرنا نہیں چاہتا ہوں اور میں سمجھتا ہوں کہ میرے سچے متبع بھی اس طریق کو اختیار کریں گے ....

"میں جانتا ہوں کہ ظلم نہ ظلم سے مٹتے ہیں اور نہ عداوت سے۔ پس میں نہ ظلم کا مشورہ دوں گا اور نہ عداوت کے جذبات کو اپنے دل میں جگہ دوں گا......۔ (الفضل 25 راکتوبر 1924ء)

مکرم عبدالباسط صاحب

حضرت مسیح موعود کے دو بلوچ رفقاء

حضرت حافظ محمد خان مندرانی صاحب اور حضرت محمد عثمان خان مندرانی صاحب

بستی مندرانی سنگھڑ ندی کے جنوبی جانب درہ سنگھڑ کے بالکل قریب واقع ہے۔ یہ ایک چھوٹی سی بستی ہے اور بالعموم رود سنگھڑ کے کٹاؤ کا شکار رہتی ہے۔ مگر ذہنی اور فکری اعتبار سے یہ بستی انتہائی زرخیز واقع ہوئی ہے۔ مبدء فیض کی کرم گستری سے اس چھوٹی سی بستی نے حضرت مسیح الزماں کے کئی رفقاء کو جنم دیا۔ حافظ محمد خان اور ان کے بڑے بیٹے محمد عثمان خان بھی اس خوش نصیب قافلے کے ہم رکاب تھے۔

حافظ محمد خان بستی مندرانی کے مشہور صوفی بزرگ حضرت میاں رانجھا جی کے نمایاں شاگردوں میں سے تھے۔ حضرت جی کے ایک اور ممتاز شاگرد حافظ فتح محمد صاحب تھے۔ ہر دو بزرگوں کے درمیان مثالی رفاقت تھی۔ تحصیل علم کے مراحل طے کرنے کے بعد عملی زندگی میں قدم رکھ چکے تھے کہ حضرت مہدی کے ظہور کی خوشخبری ان تک پہنچی۔ چنانچہ دونوں بزرگ حضرت اقدس کی بیعت کر کے سلسلہ عالیہ احمدیہ میں داخل ہو گئے بعد از وفات بھی دونوں بزرگ لعل اصحاب کے قبرستان میں پہلو بہ پہلو دفن ہوئے مولوی محمد شاہ صاحب کے قادیان سے آمدہ خطوط میں ہر دو بزرگوں کو حافظین کے نام سے بالعموم اکٹھے یاد کیا گیا ہے۔ حافظ محمد خان کا انتقال 1920ء کے لگ بھگ ہوا۔ جبکہ حافظ فتح محمد صاحب نے 1923ء کے لگ بھگ وفات پائی۔

حافظ محمد خان کے حفظِ قرآن کے حوالے سے یہ روایت آج تک زبان زدِ عام ہے۔ ایک دفعہ بچپن میں انہیں مشہور صوفی بزرگ حضرت خواجہ شاہ سلیمان تونسوی کے حضور پیش کیا گیا۔ مقصد حصولِ برکت تھا۔ اس وقت محمد خان ابھی دو تین سال کا بچہ تھا۔ حضرت خواجہ صاحب نے بچے کے سر پر ہاتھ پھیرنے کے بعد فرمایا ’’ونج قرآن شریف دا حافظ تھیویں‘‘

یہ اسی دعا کا اثر تھا کہ حافظ صاحب نے دیگر مروجہ علوم کی تحصیل کے بعد عین جوانی میں قرآن مجید حفظ کرنے کی سعادت حاصل کی۔

حافظ محمد خان کا پیشہ کاشتکاری تھا وہ اپنی خاندانی زمینوں پر کاشت کر کے گزر بسر کرتے تھے۔ احمدیت قبول کرنے سے قبل ہی آپ سانپ کے کاٹے کا دم رکھتے تھے اور حاجت مندوں کی حاجت براری کیلئے تعویذ بھی دیتے تھے مگر ان امور کو کبھی بھی ذریعہ روزگار بنانے کے روادار نہ ہوئے۔ جب قادیان تشریف لے گئے تو آپ کے پوچھنے پر حضرت مولوی حکیم نور الدین صاحب نے سانپ کے کاٹے مریض کے علاج کیلئے ایک نسخہ تجویز فرمایا۔

حضرت مولوی صاحب کا بتایا ہوا نسخہ مجرب ثابت ہوا اور ہمیشہ مثبت نتائج دیتا آیا ہے۔ کاشتکاری کے امور میں مصروف رہنے کے باوصف آپ نے تعلیم و تدریس کا سلسلہ بھی کسی نہ کسی شکل میں جاری رکھا۔ قاضی محمد مسعود خان بتایا کرتے تھے کہ میں اور میرا ساتھی قادر بخش خان بعض فارسی کتب پڑھنے کیلئے حافظ محمد خان کی خدمت میں حاضر ہوتے رہتے تھے۔ حافظ صاحب ہل اور بیل ایک شاگرد کو تھماتے تاکہ وہ ہل چلاتا رہے اور وہ خود ایک طرف بیٹھ کر دوسرے شاگرد کو سبق دیتے۔ سبق پڑھنے کے بعد پہلا شاگرد ہل چلاتا اور دوسرا شاگرد ان کے پاس بیٹھ کر سبق سناتا اور نیا سبق پڑھتا۔ اسی طرح آپ کھیڈ (کبڈی/دودا) کے بہت اچھے کھلاڑی تھے۔ فن پہلوانی کی طرف بھی رغبت تھی اور یوں آپ کی شہرت دور دور تک پھیلی ہوئی تھی۔

محمد عثمان خان آپ کے بڑے بیٹے تھے اور قریباً 1870ء میں پیدا ہوئے۔ ابتدائی تعلیم گھر پر والد صاحب سے حاصل کی۔ کچھ عرصہ قصبہ سوکڑ جا کر تعلیم حاصل کرتے رہے۔ ان کا ذریعہ روزگار بھی کاشتکاری ہی تھا۔ ساتھ ہی ساتھ آپ اونٹ پالتے تھے کیونکہ اس وقت بار برداری کا ذریعہ یہی اونٹ تھے۔ یوں بار برداری ایک ذریعہ روزگار تھا۔ بتایا کرتے تھے کہ ڈیرہ غازی خان شہر تک اونٹوں پہ سامان لاد کر لے جاتے اور لے آتے تھے۔ مذہبی کتب کا وسیع مطالعہ رکھتے تھے۔ حضرت مسیح موعود اور کئی بزرگوں کی کتب کا بڑا ذخیرہ ان کے پاس موجود تھا۔ مگر افسوس کہ یہ قیمتی ذخیرہ جل کر راکھ کا ڈھیر ہو گیا۔ اس وقت آپ کی عمر کم و بیش 80 سال تھی۔ اور گھر میں اچانک آگ لگ گئی۔ اللہ تعالیٰ نے انہیں اور ان کی آنکھوں سے معذور بیوی کو معجزانہ طور پر آگ سے بچا لیا۔ آپ 1905ء میں قادیان تشریف لے گئے اور حضرت مسیح موعود کی زیارت کا شرف پایا انہیں حضرت مسیح موعود کی پاکیزہ محفل کے کئی واقعات اخیر عمر تک بتمام و کمال یاد رہے۔ اور آپ یہ واقعات احبابِ جماعت اور غیر از جماعت رشتہ داروں کو سناتے رہتے تھے۔ حضرت مسیح موعود کے مبارک ذکر پر ان کی آنکھوں میں چمک پیدا ہو جاتی اور آپ زمانی/مکانی حد بندیوں کو توڑ کر حضرت مسیح موعود کے مبارک عہد میں واپس لوٹ جاتے۔

حضرت محمد عثمان خان نے تین شادیاں کیں۔ ان کی پہلی بیوی ایک مقامی احمدی علی محمد خان دَتانی کی ہمشیرہ تھی۔ یہ بیوی دو بچیوں کو جنم دینے کے بعد اللہ کو پیاری ہو گئیں۔ دوسری بیوی بھی جلد فوت ہو گئیں۔ جبکہ تیسری بیوی کے بطن سے تین بیٹے اور تین بیٹیاں صاحب اولاد ہوئیں۔ اُن کی سب سے چھوٹی بیٹی ماشاء اللہ آج بھی حیات ہیں اور جماعتی خدمات کیلئے آج بھی سرگرم رہتی ہیں۔ آپ کے ایک نواسے احمد خان مندرانی معلم وقفِ جدید کی حیثیت سے خدمات سرانجام دیتے رہے۔ اسی طرح آپ کے بڑے بیٹے غلام محمد خان مندرانی بھی کچھ عرصہ تک معلم وقفِ جدید کی حیثیت سے خدمات سرانجام دیتے رہے۔ مگر بعد ازاں بوجوہ جماعت سے لاتعلق ہو گئے۔ چھوٹے بیٹے محمد عباس خان پیشے کے اعتبار سے معلم تھے۔ وہ محکمہ تعلیم پنجاب میں خدمات سرانجام دیتے رہے۔ انہوں نے سیفِ احمدیت کے نام سے احمدیت کی تائید میں ایک کتاب تالیف کی تھی۔ مگر عمر نے وفا نہ کی اور اشاعت کتاب سے قبل ہی وہ جہان فانی سے رخصت ہو گئے۔ محمد عثمان خان کے داماد عبدالحئی خان مندرانی 80 برس کے ہیں۔ مگر جماعتی خدمات کیلئے اب بھی ہر وقت کوشاں رہتے ہیں اسی طرح آپ کے نواسے عبدالسلام متین خدام الاحمدیہ کے سرگرم کارکن ہیں۔ آپ نے کم و بیش 85 سال عمر پائی۔ درثمین اردو/فارسی کے کئی اشعار اور نظمیں انہیں زبانی یاد تھیں۔ اسی طرح قدیم فارسی شعراء جیسے مولانا رومی اور شیخ سعدی کے کلام پر بھی اُن کی گہری نظر تھی۔ آپ حضرت مسیح موعود اور ان شعراء کے کلام خوش الحانی سے پڑھتے تھے۔ اور دلوں کو گرما دیتے تھے۔

1953ء کے احمدیہ مخالف فسادات میں مقامی شرپسندوں نے مظلوم احمدیوں کے گھروں کو لوٹ لینے کا منصوبہ بنایا۔ آپ کی سب چھوٹی صاحبزادی اور ہماری والدہ صاحبہ بتاتی ہیں کہ یہ خبر چہار سو پھیل گئی۔ چھوٹے بچے بالخصوص بہت گھبرائے ہوئے تھے۔ مگر والدہ صاحبہ بتاتی ہیں کہ آپ برابر حوصلہ دیتے رہے بچو گھبراؤ نہیں جماعت احمدیہ خدا تعالیٰ کے اذن اور ارادہ سے قائم کی گئی ہے وہی قادر مطلق بے کس احمدیوں کی خود حفاظت فرمائے گا۔ آپ ساری رات دعاؤں میں مصروف رہے۔ اللہ تعالیٰ نے اپنی غیبی طاقت کے ذریعے مخالفین کے قوائے عمل کو شل کر دیا اور وہ احمدیوں کے گھروں پر حملہ کرنے کی جرات نہ کر سکے۔ اگلے دن لاہور میں افواج پاکستان نے شرپسندوں کے شر کو بزور رفع دفع کیا۔ یوں مقامی شرپسندوں کے حوصلے بھی پست ہو گئے اور جماعت احمدیہ بستی مندرانی کو اللہ تعالیٰ نے معجزانہ طور پر دشمنوں اور حاسدوں کے شر سے بچایا۔

محمد عثمان خان نے 1954ء میں وفات پائی اور لعل اصحاب کے قبرستان میں دفن کئے گئے۔ اللہ تعالیٰ حافظ محمد خان اور محمد عثمان خان کے ساتھ عفو و رحمت کا سلوک فرمائے۔ اور جنت میں انہیں حضرت مسیح موعود کی معیت نصیب ہو کہ جس طرح اس دنیا میں بھی انہیں حضور کی رفاقت کا شرف حاصل ہوا۔ آمین

☆..................☆..................☆

کنواری اقوام

انجیل متی میں حضرت مسیح علیہ السلام کی زبانی ایک تمثیل بیان کی گئی ہے جس میں مسیح کی آمد ثانی کے وقت آسمانی بادشاہی کو دولہا سے تشبیہ دیتے ہوئے بتایا گیا ہے کہ دس کنواریاں اس دلہا کے استقبال کے لئے نکلیں گی مگر بعض اس سے ملاقات سے محروم رہ جائیں گی۔

(متی باب 25 آیت 1 تا 12)

مذہبی اصطلاح میں کنواری اقوام سے مراد وہ اقوام ہیں جن تک آخری صداقت کا پیغام نہیں پہنچا اور وہ ابھی تک اس کی منتظر ہیں۔

یہ پیشگوئی ایک پہلو سے حضرت مصلح موعود کے ذریعہ بڑی شان سے پوری ہوئی۔ جب باقاعدہ دعوت الی اللہ کے ذریعہ بعض ایسی اقوام تک احمدیت کا پیغام پہنچا جو اس سے قبل اس سے کلیۃً نا آشنا تھیں۔

پھر یہ پیشگوئی حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کے عہد میں ایک اور پہلو سے پوری ہوئی جب عالمی بیعت کی مہم کے ذریعہ نئی نئی کنواری اقوام نے احمدیت کی آغوش میں پناہ حاصل کی۔

ان میں سے فجی قوم اور آسٹریلیا کے قدیم باشندے خصوصیت سے قابل ذکر ہیں۔ جب حضور 1983ء میں مشرق بعید کے دورہ پر تشریف لے گئے تو فجی میں اللہ تعالیٰ نے آپ کو رویا میں ایک بزرگ خاتون دکھائی جو حضور کی والدہ کی رضاعی بہن تھیں جنہوں نے کبھی شادی نہیں کی اور برص کی مریضہ تھیں۔ انہوں نے حضور کو بڑی محبت سے گلے لگایا۔ حضور نے اسی رویا کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا۔

’’حضرت مسیح موعود کے متعلق یہ پیشگوئی تھی جس کا بائبل میں ذکر ہے کہ کنواریاں اس کا انتظار کریں گی اور مسیح کے متعلق اس کی صفات میں ایک یہ بھی ہے کہ وہ برص زدہ کو اچھا کرے گا تو اللہ تعالیٰ نے اس رویا میں دو خوشخبریاں عطا فرمائیں۔ ایک یہ کہ مسیح موعود کو جن کنواریوں کو برکت بخشنے کی خوشخبری دی گئی ہے اس سفر میں انشاء اللہ ایسی کنواری قوموں سے ہمارا واسطہ پڑے گا اور پھر برص دکھائی گئی جو مسیح سے تعلق رکھتی ہے کہ مسیح جس بیماری کو شفا بخشے گا اس میں سے ایک برص ہے۔ تو خدا تعالیٰ نے ان دونوں کو اکٹھا کر دیا ایک خاتون میں جو کنواری بھی ہیں اور جن کو برص بھی ہے اور ذاتی طور پر ان کے اندر نیکی پائی جاتی ہے۔ تو یہ بھی خوشخبری تھی کہ یہ بیماری سطحی ہے گہری نہیں ہے اور اللہ تعالیٰ کے فضل کے ساتھ حضرت مسیح موعود کے کاموں میں سے جو یہ اہم کام ہے کہ نئی قوموں کو (دین) سے روشناس کرائے گا اس کا وقت آ پہنچا ہے۔ چنانچہ اس رویا کے بعد جب فجی قوم سے ہمارا تعارف ہوا تو معلوم یہ ہوا کہ فجی قوم بھی ان قوموں میں سے ایک قوم ہے جس کو خدا تعالیٰ نے بطور کنواری اور بیمار دکھایا۔

(روزنامہ الفضل 4 جنوری 1984ء)

پھر آسٹریلیا کے قدیم باشندوں کا ذکر کر کے فرمایا:

’’یہ قوم اس لحاظ سے کنواری ہے کہ اب تک اس کو (دین) کا پیغام نہیں پہنچا۔ اس قوم کا دولہا (دین) ہے۔

(الفضل 29 نومبر 1983ء)

چنانچہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے یہ دونوں قومیں خلافت رابعہ اور خامسہ میں احمدیت سے تیزی کے ساتھ متعارف ہو رہی ہیں۔

مکرم پروفیسر راجا نصراللہ خاں صاحب

بے مثال قومی یکجہتی، افواج پاکستان کی تابناک کامیابی نیز دو احمدی کمانڈروں کے عظیم کارناموں کا نئے اور مستند حوالوں سے معلومات افزا تذکرہ

محترم پروفیسر راجا نصراللہ خاں صاحب

12 ستمبر سے 21 ستمبر بھارت کے زوردار لیکن ناکام حملے

لیفٹیننٹ جنرل (ر) امجد شعیب بتاتے ہیں۔

12 ستمبر سے لے کر 21 ستمبر تک بھارتیوں نے وقتاً فوقتاً چونڈہ میں قائم پاکستانی حصار توڑنے کیلئے کئی چھوٹے بڑے حملے کئے، مگر ہر بار انہیں منہ کی کھانی پڑی۔ پاکستانی افسران اور جوانوں نے بے مثال دلیری دکھائی اور اپنے سے کہیں زیادہ طاقتور دشمن کو شکست فاش دے ڈالی۔ چونڈہ کی لڑائی میں پاک فوج نے اصل اثر اور پھلروان (کھیم کرن سیکٹر۔ ناقل) کی لڑائیوں میں پسپائی کا بدلہ چکا دیا۔ نیز، حملہ آور بھارتیوں کو ایسی زبردست شکست دی کہ انہیں چھٹی کا دودھ یاد آ گیا۔ لاہور سیکٹر کے بعد سیالکوٹ سیکٹر میں دشمن کی راہ روک کر پاک فوج نے بھارتی عزائم خاک میں ملا دیئے۔''

(از تحریر ''جنگ جو ہم نے جیتی'' جنگ سنڈے میگزین مورخہ 6 ستمبر 2015ء)

عامر لیاقت حسین کے مضمون میں اے اے ملک (عبدالعلی ملک) اور چونڈہ محاذ کا عمدہ تذکرہ جنگ سنڈے میگزین 6 ستمبر 2015ء کے خصوصی شمارہ میں ہے۔ ''یہ غازی یہ تیرے پراسرار بندے'' میں لکھتے ہیں۔

1965ء میں ''رن آف کچھ'' کے محاذ پر پاکستان کے ہاتھوں منہ کی کھانے کے باوجود ''جنونی'' بھارت کے شوق پنجہ آزمائی کو ممکنہ نتائج کا خوف بھی لگام نہ ڈال سکا اور میرے وطن کے ازلی دشمن ملک کے وزیراعظم نے بھبکی لگائی کہ ''ہم اپنی مرضی کا محاذ منتخب کر کے پاکستان کو مزہ چکھائیں گے'' اور پھر تاریخ نے رقم کیا کہ مزہ چکھانے کی خواہش لے کر تین اطراف سے پاکستان پر حملہ کرنے والا بھارت پچاس برس گزر جانے کے باوجود آج بھی اپنے ان زخموں کو چاٹ رہا ہے، جو راجہ عزیز بھٹی، محمد محمود عالم، نذیر لطیف، نجیب احمد خان، اے اے ملک (عبدالعلی ملک۔ ناقل) نثار احمد، اے اے کے چوہدری، شبیر حسین سید اور ان جیسے سینکڑوں شیروں نے گیدڑوں کے غول کو نکال باہر کر کے ہمیشہ کیلئے ایک یاددہانی کی مانند ان کے مکروہ جسموں کے لئے داغ بنا دیئے ہیں۔'' (کالم نمبر 1) اور اپنے مضمون کے کالم نمبر 3 میں تحریر کرتے ہیں۔

چونڈہ کے محاذ پر ٹینکوں کی تاریخ کی دوسری سب سے بڑی جنگ کا خاتمہ بھی بھارتی ہزیمت پر ہوا............ کچھ ہی دیر میں چونڈہ ٹینکوں کا شمشان بن چکا تھا، جہاں بھارتی ٹینکوں کی چتا سے اٹھتا ہوا دھواں بھی شرمندگی سے ادھر ادھر بھاگ رہا تھا۔''

(جنگ سنڈے میگزین مورخہ 6 ستمبر 2015ء)

ISPR کے خصوصی معلومات افزا اور باتصویر اشتہارات

فوج کے محکمہ تعلقات عامہ (ISPR) نے 6 ستمبر 2015ء سے بڑے اہتمام کے ساتھ ''یوم دفاع گولڈن جوبلی'' کے سلسلہ میں رنگین اور باتصویر اشتہارات برائے معلومات عامہ شائع کرائے ہیں۔ جنہیں تاریخ وار جامع معلومات کے لحاظ سے جنگ ستمبر 1965ء کی ڈائری کہنا بالکل بجا ہوگا۔ ہر اشتہار میں دشمن سے قبضہ میں لئے گئے جنگی سامان ٹینک وغیرہ کی تصاویر بھی دی گئی ہیں۔ خاکسار کو یہ باتصویر اور جاذب نظر اشتہارات نوائے وقت کے مختلف شماروں سے حاصل ہوئے۔ ہر معلوماتی اشتہار نمایاں طور پر اخبار کے نصف صفحہ پر محیط ہے اور قاری کو دعوت مطالعہ دیتا ہے۔ آیئے ان دلچسپ اور معلومات افزاء حقائق میں سے کچھ حصوں کا مطالعہ کرتے ہیں۔

5 ستمبر 1965ء کی ڈائری

صدر ایوب خان نے جوڑیاں میں پاک فوج کی فتح کی تعریف کی۔

جنرل محمد موسیٰ نے جوڑیاں میں کامیابی پر فوج کو مبارکباد دیتے ہوئے دشمن کو نیست و نابود کر دینے کی ہدایت کی اور کہا ''تم نے دشمن کے جسم میں دانت گاڑ دیئے ہیں، اب اسے اس وقت تک نہیں چھوڑنا جب تک وہ مکمل طور پر تباہ نہ ہو جائے۔''

رات بھر کی گھمسان کی جنگ کے بعد پاک فوج نے جوڑیاں پر قبضہ کر لیا۔ یہ بھارت کا دوسرا مضبوط ترین محاذ تھا۔ جس سے وہ ہاتھ دھو بیٹھا ہے۔ بھارتی فوج کو یہاں سے 18 میل اور اکھنور سے 3 میل پیچھے دھکیل دیا گیا ہے۔

پاک فضائیہ چوکس رہی اور بھمبر سیکٹر پر فضائی گشت جاری رکھی۔

(معلومات از ISPR نوائے وقت مورخہ 6 ستمبر 2015ء صفحہ 2)

7 ستمبر 1965ء کی ڈائری

بھارت کو ہر محاذ پر بھاری نقصان کا سامنا۔

آج 31 بھارتی طیارے تباہ، اب تک تباہ ہونے والے بھارتی جہازوں کی تعداد 53 ہوگئی، کئی ناکارہ

''صرف استصواب رائے ہی کشمیر میں امن لا سکتا ہے۔'' صدر ایوب خان

میجر جنرل اختر حسین کو کشمیر میں جوڑیاں سیکٹر میں شاندار بہادری کا مظاہرہ کرنے پر ہلال جرأت سے نوازا گیا۔

چین کی بھارت کو نتائج بھگتنے کی دھمکی

انڈونیشیا نے بھی پاکستانی موقف کی حمایت کر دی۔

(معلومات از ISPR نوائے وقت مورخہ 8 ستمبر 2015ء)

10 ستمبر 1965ء کی ڈائری

پاکستانی فوج نے شدید جوابی حملہ کر کے بھارتی فوج کو قصور سیکٹر سے پسپا ہونے پر مجبور کر دیا اس کے علاوہ جموں سے سیالکوٹ کی طرف پیش قدمی کی کوشش کرنے والی بھارتی فوج کو بھاری نقصان اٹھانا پڑا۔ (بھارتی وزیر دفاع وائی بی چون)

دشمن کو منہ توڑ جواب دیا جائے، پاکستان توڑنے کی کوشش کرنے والے کبھی کامیاب نہیں ہو سکتے۔ پاکستان ہمیشہ کیلئے باقی رہے گا۔

(مادر ملت محترمہ فاطمہ جناح)

سعودی عرب کے شاہ فیصل نے بھارتی جارحیت اور کشمیر کے تنازع پر پاکستان کی مکمل حمایت کا اعلان کیا۔

سیالکوٹ کے محاذ پر بھارتی فوج کے مزید سات سینچورین ٹینک تباہ کر دیئے گئے۔ اس طرح اس سیکٹر میں تباہ ہونے والی بھارتی ٹینکوں کی تعداد 42 ہوگئی۔

جناح پوسٹ گریجوایٹ میڈیکل سنٹر کراچی کے 35 ڈاکٹر محاذ جنگ پر پہنچ گئے۔

(معلومات از ISPR مطبوعہ نوائے وقت مورخہ 11 ستمبر 2015ء صفحہ 2)

11 ستمبر 1965ء کی ڈائری

سخت ترین جنگی صورتحال کے باوجود پاکستان میں معاملات زندگی معمول کے مطابق رہے اور قائداعظم کی 17ویں برسی حسب معمول احترام سے منائی گئی۔

سیالکوٹ سیکٹر پر ٹینکوں سے بڑا حملہ کیا گیا۔ جس میں 36 بھارتی ٹینک تباہ ہوئے۔

چھمب سیکٹر پر پاکستانی فوج نے دیوا کے شمال میں موجود بھارتی فوجی چوکی پر قبضہ کر لیا۔

دوارکا آپریشن کے بعد پاک بحریہ نے بحیرہ عرب میں اپنی بالادستی برقرار رکھی۔

(معلومات از ISPR نوائے وقت مورخہ 12 ستمبر 2015ء صفحہ 2)

12 ستمبر 1965ء کی ڈائری

بھارتی فوج پاکستان ٹھکانوں کو نقصان پہنچانے اور آگے بڑھنے میں ابھی تک کامیاب نہیں ہوسکی۔ پاکستان کی کم لیکن بہترین مسلح اور پوری طرح تیار فوج اس وقت لاہور کے محاذ سے 50 میل دور بھارتی سرزمین میں دو سیکٹرز پر جنگ میں مصروف ہے۔ (رائٹرز اور بی بی سی)

پاک فضائیہ کو بھارتی ائیر فورس پر برتری حاصل ہے۔ (یو این ملٹری آبزرور)

راجہ عزیز بھٹی نے بہادری کے ساتھ لڑتے ہوئے جام شہادت نوش کیا بعد میں ان کو بے مثال شجاعت پر نشان حیدر سے نوازا گیا۔

سیالکوٹ کے محاذ پر بھارت کا حملہ

جسے پاکستانی فوج نے پسپا کر دیا اور سلیمانکی کے علاقے میں متعدد پوسٹوں پر قبضہ کر لیا۔ علاوہ ازیں بھارت کے 45 ٹینک اور متعدد گاڑیاں تباہ ہو گئیں۔ اس کے ساتھ ہی تباہ ہونے والے بھارتی ٹینکوں کی تعداد 187 تک پہنچ گئی۔

متعدد دوست ممالک کے سابق فوجیوں کی ایک بڑی تعداد نے پاکستانی فوج کے ساتھ مل کر بھارتی جارحیت کے خلاف لڑنے کی اپیلیں کیں۔

(معلومات از ISPR نوائے وقت مورخہ 13 ستمبر 2015ء صفحہ 2)

14 ستمبر 1965ء کی ڈائری

امریکی صدر جانسن شاستری حکومت کو کشمیر کے تنازع پر مزید ذلت سے بچانے کی کوشش میں مصروف انہیں یقین تھا کہ موجودہ صورتحال بھارت

کوانتشار اور انارکی طرف لے جائے گی۔

فضاؤں میں پاکستان کی کامیابی کا مطلب ہے کہ تعداد میں کم ہونے کے باوجود بہادر پائلٹوں نے اپنی پیشہ وارانہ صلاحیتوں کے لحاظ سے اپنی برتری کو ثابت کردیا ہے...... پیٹرک سیل "دی آبزرور" لندن۔

(معلومات از ISPR نوائے وقت 15 ستمبر 2015ء صفحہ 2)

15 ستمبر 1965ء کی ڈائری

آبدوز غازی معمول کی مرمت کے بعد سمندر میں واپسی کیلئے تیار۔

راولپنڈی میں خواتین نے ہسپتالوں میں زخمیوں کی دیکھ بھال کیلئے اپنی خدمات پیش کردیں۔

دوسری طرف کویت میں بسنے والے پاکستانیوں نے پاکستانی سفارت خانے کو جنگ کے لئے مالی امداد دی۔

بڑی تعداد میں سابقہ فوجیوں نے افواج پاکستان کو اپنی خدمات پیش کیں۔

(معلومات از ISPR نوائے وقت مورخہ 16 ستمبر 2015ء صفحہ 2)

16 ستمبر 1965ء کی ڈائری

6 ستمبر کے بعد سے بھارتی فوج کا جانی نقصان 6889 تک پہنچ گیا۔ٹینک، طیارے بکتر بند گاڑیاں اور بھاری آلات اس کے علاوہ ہیں۔ تمام میدان جنگ بھارتی فوجیوں کی لاشوں سے اٹے پڑے ہیں۔

سیالکوٹ اور جموں سیکٹر میں بھارت نے بکتر بند اور آرٹلری کی مدد سے دوطرفہ مضبوط حملے کا آغاز کیا جسے پاکستانی فوج نے پاک فضائیہ کی مدد سے دشمن کو بھاری نقصان پہنچاتے ہوئے پسپا کردیا۔ اس حملے میں بھارتی فوج کو 36 ٹینکوں کا نقصان اٹھانا پڑا۔

پاکستان نیوی کا بحیرہ عرب پر مکمل کنٹرول برقرار۔آبدوز غازی بھارتی ساحل کی طرف روانہ جہاں بھارتی نیوی کی نقل وحرکت مکمل طور پر بند کردی۔

(معلومات از ISPR مطبوعہ نوائے وقت مورخہ 17 ستمبر 2015ء)

17 ستمبر 1965ء کی ڈائری

سیالکوٹ سیکٹر پاک فوج کے زمینی دستوں نے دشمن کے دوطرفہ حملوں کو پسپا کردیا اور دشمن کو بھاری جانی نقصان ہوا۔اس جنگ میں دشمن اپنے 15 ٹینکوں اور 14 توپوں سے ہاتھ دھو بیٹھا۔ پاکستان نے بھارت کے 442 ٹینک تباہ کئے اور 17 ٹینکوں کو درست حالت میں قبضہ میں لے لیا۔

25 کیولری نے دشمن کو بھاری نقصان پہنچاتے ہوئے 5 ٹینک تباہ کئے۔کیپٹن گردیال سنگھ، پونا ہارس اور 8 گھڑوال رائفلز کے دوسپاہی جنگی قیدی بنالئے گئے۔

شاہ فیصل کے بھائی اور گورنر مکہ نے پاکستان کی خاطر لڑنے کے لئے اپنے آپ کو رضاکارانہ طور پر پیش کیا۔

11 روزہ جنگ کا نتیجہ

پاکستانی افواج نے مختلف سیکٹرز میں تقریباً 500 مربع میل بھارتی علاقے پر قبضہ کرلیا جس میں اکھنور میں 200 مربع میل، کھیم کرن سیکٹر میں 200 مربع میل اور راجستھان سیکٹر میں 80 مربع میل کا علاقہ شامل ہے۔

پاک فضائیہ نے دشمن کے 14 ٹینک اور بھارتی توپیں اور گاڑیاں تباہ کیں۔

(معلومات از ISPR نوائے وقت 18 ستمبر 2015ء)

18 ستمبر 1965ء کی ڈائری

پاکستان کے خلاف جارحیت بھارت کو بہت مہنگی پڑی ہے۔اب تک 453 ٹینک تباہ ہوچکے ہیں۔18 پاکستان کے قبضہ میں ہیں اور 106 جنگی طیارے تباہ ہوچکے ہیں۔

اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل یوتھانٹ نے سیکورٹی کونسل کو بتایا "بھارتی افواج نے کارگل میں ٹیٹوال، اوڑی، پونچھ اور حاجی پیر پاس تک لائن آف کنٹرول کو عبور کیا۔ بھارت نے سیالکوٹ پر قبضہ کرنے کے لئے جموں بارڈر کو عبور کیا اور لاہور پر قبضے کے لئے امرتسر اور فیروزپور سے بین الاقوامی سرحد کو عبور کیا۔

بھارتی میجر جنرل نرنجن پرساد کی جیپ اور ڈائری پاکستانی افواج نے قبضہ میں لی تھی، زندہ دلان لاہور نے جلوس کی شکل میں اسے لاہور کی گلیوں میں پھرایا۔

(معلومات از ISPR نوائے وقت مورخہ 19 ستمبر 2015ء ایڈیٹری ڈاک کا Back page)

19 ستمبر 1965ء کی ڈائری

بھارت کو فضائی اور زمینی جنگ میں بدترین ذلت کا سامنا کرنا پڑا۔ The Sunday Time
Peter Mansfield۔

چونڈہ۔افواج پاکستان نے شاندار تاریخ رقم کی۔ پاکستانی افواج کی بہادری نے مکمل طور پر بھارتی فوج کے حوصلے پست کردیئے اور وہ کسی بھی صورت میں بڑی مشکل سے افواج پاکستان کا سامنا کرتے۔

پاک فضائیہ نے اپنی برتری کو برقرار رکھا اور زمینی فوج کی مسلسل مدد جاری رکھی۔ پاک فضائیہ نے سیالکوٹ جموں سیکٹر میں بھارتی فضائیہ کا ہنٹر طیارہ مار گرایا۔

قومی حوصلہ: پورے پاکستان سے مصنف، شاعر اور ہر طبقہ فکر کے افراد نے اپنی آمدنی کا 10 فیصد نیشنل ڈیفنس فنڈ کو دینے کا فیصلہ کیا اور اپنی افواج کی بہادری کے اعتراف اور احساس تشکر کے اظہار کیلئے اگلے مورچوں پر اپنی 5 رکنی ٹیم بھیجنے کا فیصلہ کیا۔

(معلومات از ISPR نوائے وقت مورخہ 20 ستمبر 2015ء)

20 ستمبر 1965ء کی ڈائری

امریکی ٹائم میگزین میں یہ رپورٹ شائع ہوئی "بھارتی فوج پاکستان کی چھوٹی سی تربیت یافتہ فوج کا مقابلہ نہ کرسکی"۔ پاک فضائیہ نے دشمن کو متعدد مرتبہ بھاری نقصان پہنچایا۔

سیالکوٹ جموں سیکٹر: پاکستانی افواج نے تمام بھارتی مقبوضہ علاقوں پر اپنے حملے جاری رکھے اور دشمن کے دو ٹینک چلتی ہوئی حالت میں پکڑ لئے گئے۔

(معلومات از ISPR نوائے وقت مورخہ 21 ستمبر 2015ء)

21 ستمبر 1965ء کی ڈائری

ٹائمز کے نمائندہ خصوصی نے کہا کہ "سیالکوٹ میں ٹینکوں کی بڑی لڑائی میں پاکستان نے فیصلہ کن فتح حاصل کی"۔

صدر ایوب نے میجر جنرل ابرار حسین، بریگیڈیئر عبدالعلی اور بریگیڈیئر امجد علی کو بہادری کے دوسرے بڑے ایوارڈ سمیت جرأت کے 42 ایوارڈ دیئے۔سکواڈرن لیڈر خان نجیب احمد کو ستارہ جرأت سے نوازا گیا۔

سیالکوٹ سیکٹر میں پاکستانی افواج میدان جنگ پر چھائی رہیں اور کھیم کرن اور حسینی والا سیکٹر میں اہم کامیابیاں حاصل کیں۔

(معلومات از ISPR نوائے وقت مورخہ 22 ستمبر 2015ء)

22 ستمبر 1965ء کی ڈائری

17 دنوں کی جنگ میں بھارت کو بھاری نقصان اٹھانا پڑا۔افواج پاکستان نے بھارت کے 113 جنگی طیارے، 500 ٹینک تباہ کردیئے اور 7200 فوجی ہلاک، 1000 جنگی قیدی بنالئے۔

صدر پاکستان فیلڈ مارشل ایوب خان نے اقوام متحدہ کی قرارداد کا احترام کرتے ہوئے فائر بندی کا اعلان کیا تاہم انہوں نے اس بات کی وضاحت کی کہ افواج پاکستان اپنے موجودہ مقامات سے پیچھے نہیں ہٹیں گی۔

ایران کے وزیراعظم Amir Abbas Hoveyda نے ہر حال میں پاکستان کو تیل کی سپلائی جاری رکھنے کی یقین دہانی کرائی۔

سیالکوٹ، لاہور، فاضلکا، اکھنور سیکٹر: افواج پاکستان نے ان سیکٹرز میں اپنا جارحانہ انداز برقرار رکھتے ہوئے دشمن کے 7 سنچورین ٹینک تباہ کئے اور ایک کو چلتی ہوئی حالت میں قبضہ میں لے لیا۔صدر ایوب خان نے بھارتی جارحیت کے خلاف بہادرانہ ردعمل پر لاہور اور سیالکوٹ کے عوام کو بھرپور خراج تحسین پیش کیا۔

(معلومات از ISPR نوائے وقت مورخہ 23 ستمبر 2015ء صفحہ 2)

23 ستمبر 1965ء کی ڈائری

پارلیمینٹیرینز نے بھارتی وزیراعظم شاستری پر زور دیا کہ پاکستان اور چین کے ساتھ مستقبل کے معرکوں کے لئے نیوکلیئر پروگرام شروع کیا جائے۔

سیالکوٹ جموں سیکٹر:۔پاکستانی افواج نے اپنی برتری برقرار رکھی اور ائیرفورس کی مدد سے دشمن کی حرکت کو بالکل محدود کردیا۔

واہگہ اٹاری سیکٹر میں بھاری اسلحہ اور گولہ بارود لے جانے والے ایک بھارتی قافلے پر پاکستان ائیرفورس کے جنگی جہازوں نے حملہ کرکے اسے نیست ونابود کردیا۔

جنگ میں پاکستان ائیرفورس کی شاندار کارکردگی پر ائیرفورس کے سربراہ ائیر مارشل نور خان نے ائیرفورس کی تعریف کی۔

(معلومات از ISPR نوائے وقت مورخہ 24 ستمبر 2015ء صفحہ 11)

اداریہ نوائے وقت مورخہ 24 ستمبر 1965ء

شیر دل عساکر پاکستان کو سلام

جنہوں نے اللہ تعالیٰ پر ایمان کی دولت سے سرشار ہوکر اپنے مقدس وطن کی آزادی وسلامتی پر کوئی آنچ نہ آنے دینے کے پاکیزہ وارفع نصب العین کی خاطر دفاع پاکستان اور آزادی کشمیر کے جہاد عظیم میں عہد آفریں حصہ لیا۔

اپنے خون سے پاکستان کی تاریخ میں سنہرے باب کا اضافہ کیا اور حملہ آور دشمن کی 18 سالہ جنگی تیاریوں کو اللہ تعالیٰ کی نصرت سے صرف 17 دن میں ملیامیٹ کردیا۔

اور جنہوں نے اپنے تمام ہم وطنوں کی جان مال اور آبرو کی حفاظت کرنے کا فرض اس شان سے ادا کیا کہ پاکستان کا ہر شہری ان کی بے مثال شجاعت اور جذبہ شہادت کی تعریف میں رطب اللسان ہے اور ہر پاکستانی اپنے دل کی گہرائیوں سے ان کی سلامتی اور کامیابی کیلئے بارگاہ رب العزت میں انتہائی عاجزی سے دست بہ دعا ہے۔

شاعر نے حب الوطنی کے جذبہ کو کس طرح عمدگی سے بیان کیا ہے۔

اے وطن ہم ہیں تیری شمع کے پروانوں میں
زندگی ہوش میں ہے جوش ہے ایمانوں میں

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 122945 میں Azzeat Tejuoso

بنت Wasiu Tejuoso قوم ...... پیشہ طالبعلم عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Sabo ضلع و ملک نائیجیریا بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 25 فروری 2015ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 30 ہزار Naira ماہوار بصورت آمد مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ Tejuoso Azeezat گواہ شد نمبر 1۔ Hameed s/o Alaka گواہ شد نمبر 2۔ Ahmed s/o Taiwo

مسل نمبر 122946 میں Tiamiyu

ولد Oloyede قوم ...... پیشہ استاد عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Ogbomosho ضلع و ملک نائیجیریا بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 19 مارچ 2015ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ (1) اپارٹمنٹ 8 لاکھ Naira (2) نامکمل بلڈنگ 10 لاکھ Naira (3) Two Moter Wehcle۔ 12 لاکھ Naira (4) الیکٹرانک Gadgets۔ 50 ہزار Naira (5) ایک عدد مکمل چیئر 50 ہزار Naira اس وقت مجھے مبلغ 35400 Naira ماہوار بصورت آمد مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ Tiamiyu گواہ شد نمبر 1۔ Ahmad s/o Abd Raheem گواہ شد نمبر 2۔ Solih s/o Okutimin

مسل نمبر 122947 میں Aishat

زوجہ Omolaja Nurudeen قوم ...... پیشہ تجارت عمر 37 سال 1999ء ساکن Ilogbo ضلع و ملک نائیجیریا بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 12 جنوری 2015ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ (1) حق مہر 20 ہزار Naira اس وقت مجھے مبلغ 10 ہزار Naira ماہوار بصورت آمد مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ Aishat گواہ شد نمبر 1۔ Nurudeen s/o Omolaja گواہ شد نمبر 2۔ Luqman s/o Hamzat

مسل نمبر 122948 میں Kilani Adegbenro

ولد Isah قوم ...... پیشہ طالب علم عمر 28 سال بیعت 2002ء ساکن Iwo ضلع و ملک نائیجیریا بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 8/اپریل 2015ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 9 ہزار Naira ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Kilani Adegbenro گواہ شد نمبر 1۔ Mariam s/o Rahimi گواہ شد نمبر 2۔ Isiaka s/o Oyeniran

مسل نمبر 122949 میں Adrat Tijani

زوجہ Ibraheem Tijani قوم ...... پیشہ تجارت عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Ogun نائیجیریا ضلع و ملک نائیجیریا بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ یکم اگست 2014ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 20 ہزار Naira ماہوار بصورت آمد مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ Adrat Tijani گواہ شد نمبر 1۔ Hassan s/o Akintola گواہ شد نمبر 2۔ Ibraheem s/o Tijani

مسل نمبر 122950 میں Tahir Bamidele

ولد Daramola قوم ...... پیشہ طالب علم عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Ogbomosho ضلع و ملک نائیجیریا بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 13 مارچ 2015ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 10 ہزار Naira ماہوار بصورت آمد مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Tahir Bamidele گواہ شد نمبر 1۔ Ahmad s/o Raheem گواہ شد نمبر 2۔ Salih s/o Okutmir

مسل نمبر 122951 میں Bola Yusuf

ولد Yusuf قوم ...... پیشہ ریٹائرڈ عمر 65 سال بیعت 1972ء ساکن Ilorin ضلع و ملک نائیجیریا بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 14/اگست 2014ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ (1) فلیٹ 50x100 مالیتی 15 لاکھ Naira اس وقت مجھے مبلغ 74 ہزار Naira ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Bola Yusuf گواہ شد نمبر 1۔ A. Waheed s/o Oladipupo گواہ شد نمبر 2۔ Mulvi Olaiya s/o A. Lateef s/o Ilori

مسل نمبر 122952 میں Khadijat

زوجہ Kazeem Kamarudden قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 39 سال بیعت 1996ء ساکن Mushin ضلع و ملک نائیجیریا بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ یکم اگست 2014ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ (1) حق مہر 10 ہزار Naira اس وقت مجھے مبلغ 12 ہزار Naira ماہوار بصورت آمد مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ Khadijat گواہ شد نمبر 1۔ Akinnibi Mukaih s/o Salaudeen گواہ شد نمبر 2۔ Abdul Qahhar s/o Olowoiam

مسل نمبر 122953 میں Ganiyyat

زوجہ Bashirudeen Akinbitan قوم ...... پیشہ تجارت عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Ibeshe ضلع و ملک نائیجیریا بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 27/اپریل 2015ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔ جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ (1) حق مہر 5 ہزار Naira اس وقت مجھے مبلغ 15 ہزار Naira ماہوار بصورت آمد مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ Ganiyyat گواہ شد نمبر 1۔ Abdul Hakeem s/o Shoklemimo گواہ شد نمبر 2۔ Saheed s/o Mikail

مسل نمبر 122954 میں Sheu Tijani

ولد Abiose قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 26 سال بیعت 2014ء ساکن Apapa Jegurde ضلع و ملک نائیجیریا بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 20 جنوری 2015ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 40 ہزار Naira ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Sheu Tijani گواہ شد نمبر 1۔ Ibrahim Adio s/o Yusuf گواہ شد نمبر 2۔ Ismail Akindele s/o Ibrahim Adio

مسل نمبر 122955 میں Abdul Hakeem Olusola

ولد Mustapha Adeoye قوم ...... پیشہ سول ملازمت عمر 44 سال بیعت 1987ء ساکن Ado Ekiti ضلع و ملک نائیجیریا بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 21 فروری 2015ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 25 ہزار Naira ماہوار بصورت آمد مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Abdul Hakeem Olusola گواہ شد نمبر 1۔ Nooradeen s/o Jubreel گواہ شد نمبر 2 Ahmad s/o Abd Raheem

مسل نمبر 122956 میں Shamsudeen Shokunbi

ولد Shokunbi قوم ...... پیشہ ڈرائیور عمر 54 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Ibgd- Ora ضلع و ملک نائیجیریا بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 16 مئی 2015ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 20 ہزار Naira ماہوار بصورت آمد مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Shamsudeen Shokunbi گواہ شد نمبر 1۔ Tahir s/o Adeyemi گواہ شد نمبر 2۔ Ibrahim s/o Adjimi

مسل نمبر 122957 میں Abdul Qadir

ولد Adebesin قوم ...... پیشہ مبلغ / مشنری عمر 21 سال بیعت 2011ء ساکن Head Quaters ضلع و ملک نائیجیریا بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 18 جون 2015ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 2500Naira ماہوار بصورت آمد مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Abdul Qadir گواہ شد نمبر 1۔ Abdul Khaleque s/o Yusuff گواہ شد نمبر 2۔ Ridwan Ullah s/o Yusuff

اطلاعات واعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

جلسہ سیرت النبیؐ

مکرم منصور احمد صاحب سیکرٹری اصلاح وارشاد نصرت آباد ضلع میرپورخاص تحریر کرتے ہیں۔

مورخہ 30مارچ 2016ء کو بعد نماز مغرب نصرت آباد ضلع میرپورخاص میں جلسہ سیرت النبی ﷺ منعقد کرنے کی توفیق ملی۔ تلاوت قرآن کریم اور نظم کے بعد مکرم عبدالمتین طاہر صاحب معلم سلسلہ اور مکرم چوہدری جاوید احمد صاحب نے تقاریر کیں۔ اس جلسہ کی صدارت مکرم تنویر احمد صاحب صدر جماعت نصرت آباد نے کی۔ جلسہ کا دورانیہ ایک گھنٹہ تھا۔ اجتماعی دعا کروائی گئی۔ کل حاضری 61 تھی۔ جس میں مہمان بھی شامل ہیں۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ اس کے بہترین خدمت کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

الفضل میں اعلان۔ایک ضروری امر

خوشی کی تقریبات نکاح، ولادت، آمین اور کامیابی کے مواقع پر اعلانات کی روزنامہ الفضل میں اشاعت کیلئے ادارہ کی طرف سے 500روپے مقرر ہیں۔ جو بھی اعلانات اشاعت کیلئے بھجوائے جائیں ان پر صدر صاحب یا امیر صاحب کی تصدیق لازمی ہونی چاہئے۔ اعلان نکاح کیلئے نکاح فارم کی فوٹو کاپی بھی لف کر کے بھجوائیں۔

(مینیجر روزنامہ الفضل)

سانحہ ارتحال

مکرم زبیر احمد سندھو صاحب مربی سلسلہ فیض آباد ضلع سیالکوٹ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی خالہ محترمہ طاہرہ تبسم صاحبہ زوجہ چوہدری عزیز احمد صاحب ساکن قلعہ کالروالہ مؤرخہ 15اپریل 2016ء کو وفات پاگئیں۔ آپ کی نماز جنازہ اسی روز بعد نماز جمعہ مکرم اعجاز احمد صاحب امیر ضلع سیالکوٹ نے قلعہ کالر والہ میں پڑھائی بعد ازاں تدفین کیلئے جنازہ ربوہ لے جایا گیا۔ بیت المبارک میں بعد نماز عشاء محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر اعلیٰ وامیر مقامی نے آپ کی نماز جنازہ پڑھائی اور بہشتی مقبرہ ربوہ میں تدفین کے بعد مکرم ضمیر احمد ندیم صاحب مربی سلسلہ نے دعا کروائی۔ آپ نے پسماندگان میں ایک بیٹا اور تین بیٹیاں سوگوار چھوڑی ہیں۔ مرحومہ حضرت چوہدری عبداللہ خان صاحب پٹواری رفیق حضرت مسیح موعود کی نواسی تھیں۔ خدا کے فضل سے آپ کو ایک لمبا عرصہ بطور صدر، نائب صدر اور نگران حلقہ لجنہ اماء اللہ کے عہدوں پر خدمات کی توفیق حاصل ہوئی۔ آپ جماعت کی مخلص کارکنہ اور خلافت کے ساتھ پیار کرنے والی اطاعت گزار خاتون تھیں۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کے درجات بلند فرمائے، جنت الفردوس میں جگہ دے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے اور انہیں مرحومہ کے نقش قدم پر چلنے کی توفیق دے۔ آمین

ریفریشر کورسز

اللہ تعالیٰ کے فضل سے قیادت تربیت مجلس انصاراللہ پاکستان کو ناظمین تربیت اضلاع وعلاقہ جات کیلئے مورخہ 2 اور 3/اپریل 2016ء کو ریفریشر کورس ایوان ناصر دفاتر مجلس انصاراللہ پاکستان میں منعقد کرنے کی توفیق ملی ہے۔ پہلے دن افتتاحی اجلاس میں تلاوت ونظم اور رپورٹ کے بعد مکرم ڈاکٹر عبدالخالق خالد صاحب صدر مجلس انصاراللہ پاکستان نے خطاب کیا۔ ازاں بعد مربیان کرام نے ہدایات دیں۔ دوسرے دن تلاوت ونظم کے بعد محترم سید محمود احمد شاہ صاحب ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ نے خطاب کیا۔ دوسرے سیشن میں عہدیداران کا آپس میں تعارف اور کام کرنے کے بارے میں گفتگو ہوئی۔ آخر پر مکرم حنیف احمد محمود صاحب قائد تربیت نے عہدیداران کو ان کی ذمہ داریوں کی طرف توجہ دلائی۔ دعا کے ساتھ پروگرام اختتام پذیر ہوا۔ بعد میں تمام شرکاء کو ظہرانہ دیا گیا۔ کل حاضری 116 تھی۔

مورخہ 5/اپریل 2016ء کو زعامت علیا ربوہ کی عاملہ، زعماء ومنتظمین تربیت محلّہ جات ربوہ کا ریفریشر کورس بھی ایوان ناصر میں منعقد کرنے کی توفیق ملی۔ تلاوت اور نظم کے بعد محترم سید محمود احمد شاہ صاحب ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ نے خطاب فرمایا۔ کل حاضری 176 تھی۔ شرکاء کی خدمت میں ریفریشمنٹ پیش کی گئی۔ دعا کے ساتھ پروگرام اختتام پذیر ہوا۔

نکاح

مکرم طاہر احمد خالد صاحب مربی سلسلہ نظارت اصلاح وارشاد مرکزیہ ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

مورخہ 19/اپریل 2016ء کو مکرم الطاف احمد صاحب ابن مکرم منور احمد اٹھوال صاحب طاہر آباد جنوبی کے نکاح کا اعلان ہمراہ مکرمہ آصفہ صنم صاحبہ بنت مکرم بشارت علی سدھو صاحب گوٹھ چوہدری اللہ رکھا شریف آباد ضلع عمرکوٹ بعد نماز عشاء محترم حافظ مظفر احمد صاحب ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد مقامی ربوہ نے مبلغ دولاکھ روپے حق مہر پر کیا۔ دلہا مکرم محمد شفیع صاحب اٹھوال آف بھوڑو ضلع ننکانہ صاحب کے پوتے اور دلہن مکرم چوہدری فضل دین صاحب سدھو کی پوتی ہیں۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ یہ رشتہ دونوں خاندانوں کیلئے بابرکت کرے۔ آمین

سانحہ ارتحال

مکرم اعزاز احمد بھٹی صاحب دارالصدر غربی لطیف ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے والد مکرم عزیز احمد بھٹی صاحب ابن مکرم منظور احمد سعید صاحب کالج والے مورخہ 19مارچ 2016ء کو مختصر علالت کے بعد بقضائے الٰہی 61سال کی عمر میں وفات پاگئے۔ مورخہ 20مارچ کو دفاتر صدر انجمن احمدیہ میں مکرم بشارت محمود صاحب نائب ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ نے نماز جنازہ پڑھائی اور قبرستان عام میں تدفین کے بعد مکرم ناصر احمد شمس صاحب سیکرٹری فضل عمر فاؤنڈیشن نے دعا کروائی۔

مرحوم بہت سی خوبیوں کے مالک تھے نماز روزہ کے پابند اور نیکیوں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیتے۔ زندگی کا زیادہ عرصہ اسلام آباد میں گزارا الیکٹریشن کا کام کرتے تھے اور اپنے کام میں ماہر ہونے کی وجہ سے بہت معروف تھے۔ ربوہ اور اسلام آباد کی بہت سی عمارات میں وائرنگ کا کام کیا۔ جماعتی خدمت میں بھی پیش پیش رہے۔ 2003ء میں جوان بیٹے کی اچانک وفات کا صدمہ بڑے حوصلے اور صبر سے برداشت کیا۔ مرحوم نے بیوہ کے علاوہ تین بیٹے خاکسار، مکرم ظفر احمد صاحب، مکرم ناصر احمد صاحب، تین بیٹیاں مکرمہ شاہدہ عمران صاحبہ آسٹریلیا، مکرمہ منزہ صاحبہ، مکرمہ عالیہ صاحبہ ربوہ اور چار بھائی سوگوار چھوڑے ہیں۔

آخر پر خاکساران تمام احباب اور رشتہ داران کا شکریہ ادا کرتا ہے جنہوں نے گھر آکر اور بذریعہ ٹیلی فون اس غم کی گھڑی میں ہماری ڈھارس بندھائی اور حوصلہ دیا۔ اللہ تعالیٰ سب کو جزائے خیر دے نیز درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ والد صاحب کی مغفرت فرمائے اور جنت الفردوس میں جگہ عطا فرمائے۔ ہم سب کو یہ صدمہ برداشت کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

سالانہ تقریب تقسیم انعامات

(مدرسۃ الظفر ربوہ)

اللہ تعالیٰ کے فضل سے مدرسۃ الظفر ربوہ کو اپنی سالانہ تقریب تقسیم انعامات 16-2015ء مورخہ 13/اپریل 2016ء کو بعد نماز ظہر وعصر سیمینار ہال مدرسۃ الظفر میں منعقد کرنے کی توفیق ملی۔ اس تقریب کے مہمان خصوصی محترم شیخ مظفر احمد ظفر صاحب امیر ضلع فیصل آباد تھے۔

تلاوت قرآن کریم اور نظم کے بعد مکرم طارق محمود صاحب استاد مدرسۃ الظفر نے سالانہ رپورٹ پیش کرتے ہوئے بتایا کہ حضرت مصلح موعود کی جاری فرمودہ تحریکات میں سے ایک بابرکت تحریک وقف جدید ہے جو آپ نے 27دسمبر 1957ء کو القاء الٰہی کے ماتحت جاری فرمائی۔ اس تحریک کے دیگر اغراض ومقاصد کے علاوہ ایک بنیادی مقصد دیہاتی علاقوں میں احباب جماعت کی تعلیم وتربیت کیلئے واقفین کی تیاری ہے۔ معلمین مدرسۃ الظفر کا موجودہ کورس چار سال پر مشتمل ہے۔

مدرسہ میں لائبریری اور نصاب سیکشن قائم ہے۔ درجہ ثالثہ کے تمام طلباء سے مختلف علمی وتحقیقی عناوین پر مقالہ جات بھی لکھوائے جاتے ہیں۔ نیز کمپیوٹر کلاس بھی ہوتی ہے۔ مدرسہ میں ہومیوپیتھی باقاعدہ پڑھائی جاتی ہے نیز ٹریننگ کیلئے ڈسپنسری بھی قائم ہے۔ دوران سال گرمیوں کی تعطیلات میں طلباء وقف عارضی کیلئے جاتے ہیں۔ خلیفہ وقت کے ارشادات سے فیضیاب ہونے کیلئے طلبہ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا خطبہ براہ راست سنتے ہیں۔

غیر نصابی سرگرمیوں کیلئے بھی مختلف مجالس موجود ہیں۔ دوران سال تربیتی جلسہ جات، تحقیقی و علمی لیکچرز اور بزرگان سلسلہ ومربیان کرام سے ملاقات جیسے پروگرامز کیلئے مجلس ارشاد قائم ہے۔ اساتذہ کے مابین علمی موضوعات پر گفتگو اور حاصل مطالعہ کے بیان کیلئے حقائق الاشیاء اور انصار سلطان القلم کی مجالس بھی قائم ہیں۔ طلباء کی ورزشی سرگرمیوں میں روزانہ عصر کے بعد پی ٹی اور مختلف کھیلیں شامل ہیں۔ اسی طرح سالانہ ورزشی مقابلہ جات اور پکنک کا انعقاد بھی کروایا جاتا ہے۔ علاوہ ازیں گرمیوں کی تعطیلات میں طلباء کو ہائیکنگ کیلئے بھی بھجوایا جاتا ہے۔

مجلس علمی کے زیر انتظام سال بھر علمی مقابلہ جات منعقد کروائے جاتے رہے ہیں جس کے لئے طلباء کو قمر اور بدر دو گروپس میں تقسیم کیا گیا۔ اس سال حمد یہ اور نعتیہ محفل کے علاوہ ایک مشاعرہ بھی کروایا گیا۔ دوران سال کل 15 انفرادی و اجتماعی مقابلہ جات کروائے گئے۔ جن میں مقابلہ حسن قرأت، نظم، نداء، تقریر اردو، تقریر اردو فی البدیہہ، تقریر عربی، تقریر انگریزی، حفظ ادعیہ، حفظ قصیدہ، حفظ قرآن، معلومات عامہ، لطائف، کسوٹی، مشاہدہ معائنہ اور پیغام رسانی کے مقابلہ جات شامل ہیں۔ ان مقابلہ جات میں نیز سالانہ امتحان میں پوزیشنز حاصل کرنے والے طلباء کو انعامات دیئے جاتے ہیں۔

رپورٹ کے بعد مہمان خصوصی نے اعزاز پانے والے طلباء میں انعامات تقسیم کئے اور خطاب فرمایا۔ مکرم محمد اقبال عابد صاحب پرنسپل مدرسۃ الظفر نے تمام شرکاء کا شکریہ ادا کیا۔ اختتامی دعا کے بعد ظہرانہ پیش کیا گیا۔

☆☆☆☆☆☆☆

عطیہ خون خدمت خلق ہے

دعا کا ہتھیار باقی ہے

حضرت مسیح موعود کی دعا کا ایک معجزہ حضرت خلیفۃ المسیح الاول کی صاحبزادی مکرمہ حفصہ صاحبہ اہلیہ حضرت مفتی فضل الرحمٰن صاحب کے وجود میں ظاہر ہوا۔حضرت شیخ یعقوب علی صاحب عرفانی رقم طراز ہیں:۔

عزیز عبدالحفیظ کی تولید پر جب حفصہ کو موسم سرما میں کزاز یعنی (ٹیٹی نس Tetnus) ہوا (جس مرض سے ان ایام میں بہت سی عورتیں تلف ہوئی تھیں) تو جب نماز مغرب کے بعد مفتی صاحب نے جا کر حضرت مسیح موعود سے عرض کیا کہ اس کی گردن میں کچھ درد اور کشش ہے تو فوراً فرمایا۔ یہ تو کزاز کا ابتداء ہے مولوی نورالدین صاحب کو بتلاؤ۔ مفتی صاحب نے کہا کہ انہوں نے حب شفاء بتلائی ہے تو فوراً خود تشریف لے آئے اور مریضہ کو خود آ کر دیکھا۔ فرمایا: دس رتی ہینگ دے دو اور ایک گھنٹے کے بعد اطلاع دو۔ جب مفتی صاحب نے جا کر اطلاع دی کہ کچھ افاقہ نہیں ہوا۔تو فرمایا کہ دس رتی کونین دے دو اور ایک گھنٹہ کے بعد اطلاع دو۔ پھر کہا گیا کہ کوئی افاقہ نہیں ہوا۔فرمایا دس رتی مشک دے دو اور مشک اپنے پاس سے دیا۔ گھنٹہ کے بعد عرض کیا کہ مرض بڑھ رہا ہے۔ فرمایا دس رتی کسٹر آئل دے دو۔ کسٹر آئل دینے کے بعد مریضہ کو سخت قے ہوئی اور حالت نازک ہوگئی سانس اکھڑ گیا، آنکھیں پتھرا گئیں۔

مفتی صاحب بھاگے ہوئے گئے حضور نے پاؤں کی آہٹ سن کر دروازہ کھولا۔ عرض کیا گیا۔ فرمایا دنیا کے اسباب کے جتنے ہتھیار تھے وہ ہم چلا چکے ہیں۔اس وقت کیا وقت ہے؟ عرض کیا گیا بارہ بج چکے ہیں۔تم جاؤ میرے پاس صرف ایک دعا کا ہتھیار باقی ہے میں اس وقت سر اٹھاؤں گا جب وہ اچھی ہو جاوے گی۔

چنانچہ مفتی صاحب کا ایمان دیکھو کہ گھر میں آ کر الگ کمرہ میں چارپائی ڈال کر سو رہے کہ وہ جانے اور اس کا خدا ۔ مجھے اب کیا فکر ہے مفتی صاحب کہتے ہیں کہ جب صبح میری آنکھ کھلی تو کیا دیکھتا ہوں کہ وہ برتنوں کو درست کر رہی ہے۔ میں نے پوچھا کیا حال ہے؟ کہا دو گھنٹے کے بعد آرام ہو گیا تھا۔

درخواست دعا

۞ مکرم شریف احمد اشرف صاحب مربی سلسلہ دفتر اصلاح وارشاد مرکزیہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کا پوتا تابان ناصر واقف نو ابن مکرم منصور احمد ناصر صاحب بعمر پونے چھ سال سری لنکا میں بعارضہ ڈینگی بخار بیمار ہے۔علاج جاری ہے۔ نہایت کمزور ہو گیا ہے۔ تمام احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ شافی مطلق بچہ کو شفائے کاملہ وعاجلہ عطا کرے۔ آمین

۞ مکرم منیر احمد منیب صاحب استاذ جامعہ احمدیہ ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

میرے بڑے بھائی مکرم پروفیسر مبارک احمد انصاری صاحب واقف زندگی مقیم کینیڈا گزشتہ دو ہفتہ سے بعارضہ پراسٹیٹ بیمار ہیں اور بہت کمزوری محسوس کرتے ہیں۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ انہیں جلد کامل شفاء عطا فرمائے اور بھرپور مقبول خدمت دین کرنے والی لمبی عمر عطا فرمائے۔ آمین

۞ مکرم مجید احمد شاہد صاحب کارکن دفتر کفالت یکصد یتامیٰ کمیٹی دارالضیافت ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

میری بیٹی سمیرا ملک متعلم کلاس دوئم کو مورخہ 22/اپریل 2016ء سکول سے گھر فیکٹری ایریا جاتے ہوئے رکشہ کی ٹکر سے آنکھ، ناک اور منہ پر کافی چوٹیں آئی ہیں۔ احباب سے بچی کی صحت و تندرستی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

جلسہ ہائے خلافت

۞ محض اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے مجلس خدام الاحمدیہ مقامی ربوہ کو 72 حلقہ جات میں مورخہ 16/اپریل 2016ء کو جلسہ ہائے خلافت منعقد کروانے کی توفیق ملی۔ جلسہ ہائے خلافت میں بزرگان ومربیان کرام نے تلاوت اور نظم کے بعد خدام سے ’’خلافت کی اہمیت وبرکات‘‘ کے عنوان پر خطاب کئے اور آخر میں مجلس خدام الاحمدیہ کے نمائندوں نے تمام حلقہ جات میں عہد وفائے خلافت دہرایا۔ ربوہ کے 72 حلقہ جات میں جلسہ کی مجموعی حاضری 10 ہزار 322 رہی۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ ہماری اس حقیر مساعی کو قبول کرے اور اس میں بے پناہ برکت ڈالے۔ آمین

ستار جیولرز
حسین مارکیٹ ریلوے روڈ ربوہ
طالب دعا: تنویر احمد
047-6211524
0336-7060580

Warda
فیبرکس
گرمی آئی لان لائی
لان ہی لان
تمام لان انتہائی مناسب ریٹ پر حاصل کریں۔

سٹی پبلک سکول (دارالصدر جنوبی ربوہ)
داخلے جاری ھیں
سٹی پبلک سکول کے نیو سیشن 17-2016 کے حوالے سے کلاس 6th تا کلاس 9th داخلے جاری ہیں جس کے لئے **داخلہ فارم** دفتر سے دفتری اوقات میں حاصل کئے جاسکتے ہیں۔
☆ بہترین عمارت، ماحول مکمل لیبارٹری، لائبریری کی سہولت
میٹرک کے شاندار رزلٹ کا حامل ادارہ
☆ تجربہ کار اساتذہ اور ماہرین تعلیم کی سرپرستی اور راہنمائی۔
بچوں کے بہتر مستقبل اور داخلہ کے لئے دفتر سے فوری رابطہ کریں
☆ فیصل آباد بورڈ سے الحاق شدہ
رابطہ کے لئے: 047-6214399,6211499

آسامیاں خالی ھیں
ادارہ کیور یٹو میڈیسن کمپنی میں مختلف شعبہ جات میں آسامیاں خالی ہیں۔
صدر صاحب محلّہ کی تصدیق کے ساتھ درخواست خود آ کر جمع کروائیں۔
نوٹ (کمپیوٹر ڈیزائنر کیلئے زائد مراعات دی جائیں گی تنخواہ کم از کم 12 ہزار ہوگی)
کیور یٹو میڈیسن کمپنی ربوہ
047-6211866
0333-6549164

مغل بینکویٹ ہال
ایک نام
کھانوں کے اعلیٰ معیار اور بہترین سروس کی ضمانت دی جاتی ہے
لیڈیز ہال میں لیڈیز ورکرز کا انتظام
نیز کیٹرنگ کی سہولت میسر ہے
فون: 0336-8724962
پروپرائٹر محمد عظیم احمد فون: 6211412,03336716317

BETA®
PIPES
042-5880151-5757238

رابطہ: مظفر محمود
Ph:042-5162622,
5170255, 5176142
Mob:0300-8446142
محمود موٹرز
نئی و پرانی گاڑیوں کی خرید و فروخت کا با اعتماد ادارہ
عمار سعید: 0300-4178228
555-A Maulana Shokat Ali Road
Faisal Town, LAHORE.

ربوہ میں طلوع وغروب وموسم 25/اپریل

طلوع فجر	4:01
طلوع آفتاب	5:27
زوال آفتاب	12:07
غروب آفتاب	6:46
زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت	37 سنٹی گریڈ
کم سے کم درجہ حرارت	21 سنٹی گریڈ

موسم خشک رہنے کا امکان ہے

ایم ٹی اے کے اہم پروگرام

25۔اپریل 2016ء

6:20 am	گلشن وقف نو
7:55 am	خطبہ جمعہ 22/اپریل 2016ء
9:50 am	لقاء مع العرب
11:55am	حضور انور کا جلسہ سالانہ سے خطاب 30جون 2012ء
6:00 pm	خطبہ جمعہ 4جون 2010ء
9:05 pm	راہ ہدیٰ
11:25pm	حضور انور کا جلسہ سالانہ سے خطاب

گارڈن اسٹیٹ اینڈ موٹرز
پراپرٹی اور گاڑیوں کی خرید و فروخت کا با اعتماد ادارہ
آصف سہیل بھٹی: 0321-9988883
ساہیوال روڈ نزد دیکٹر دارالعلوم (ب) 0333-9795338

پیو اور جیو
جاذب پیور واٹر
ایک فون کال پر پانی آپ کی دہلیز پر
جدید امریکن ٹیکنالوجی واٹر فلٹریشن پلانٹ
0334-4247437 0333-6707975
دارالرحمت غربی ربوہ

طاہر آٹو ورکشاپ
اینڈ
رینٹ اے کار
ورکشاپ ٹیکسی سٹینڈ ربوہ
ہمارے ہاں پٹرول، ڈیزل EFI گاڑیوں کا کام تسلی بخش کیا جاتا ہے نیز تمام گاڑیوں کے جینئین اور کالی سپیئر پارٹس دستیاب ہیں
نیز نیو ماڈل کار اور ہائی ایس مناسب کرایہ پر دستیاب ہے
فون: 0334-6360782,0334-6365114

FR-10